سوال

(290)جب مرد رمضان کے دنوں میں اپنی بیوی سے جماع کرکے اس کو روزہ توڑنے پر مجبور کرے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب آدمی رمضان کے دنوں میں اپنی بیوی سے مجامعت کرے اوراس کی بیوی اس میں مجبور ہوجائے یہ جانتے ہوئے کہ وہ دونوں غلام آزاد کرنے اوراپنی معاشی مصروفیات کی وجہ سے (کفارے کے) روزے رکھنے کی طاقت نہیں رکھتے توکیاان کے لیے کھانا کھلانا کافی ہوگا اوراس کی نوعیت اور مقدار کیا ہوگی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب آدمی بیوی کوجماع پر مجبور کرے اوروہ دونوں روزے سے ہوں تو عورت کا روزہ تو صحیح ہے ،اس پر کوئی کفارہ نہیں ہے لیکن مرد پرجماع کرنے کی وجہ سے کفارہ ہے اگراس نے یہ جماع رمضان میں دن کے وقت کیا ہے ۔اس کا کفارہ ایک غلام آزاد کرنا ہے ،اوراگروہ اس کی طاقت نہیں رکھتا تو دوماہ کے مسلسل روزے رکھنا ہے،اوراگروہ اس کی طاقت بھی نہیں رکھتا تو ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلانا ہوگا، دلیل اس کی ابوہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی وہ حدیث ہے جو بخاری ومسلم میں موجود ہے ، نیزاس پر اس روزے کی قضا بھی لازم ہے ۔(فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح العثمین رحمۃ اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 262

محدث فتویٰ